مسلک یا فقہ یا صِرَاطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ

سُوۡرَةُ الأنعَام آیت ۵۷ میں اللہ فرماتا ہے کہ ’....اللہ کے سوا اور کسی کا حکم نہیں ہے....‘ ۔ قرآن میں اللہ نے زندگی کے ہر طبقے کے لئے ایک قانون بتا دیا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی ، خاندان یا قبیلہ یا قومی و ملکی ہو یا بین الاقوامی، غرض کہ چھوٹی سی چھوٹی سزا سے لے کر بڑی سے بڑی سزا بھی بتادی ہے ۔ اللہ نے یہ ہم پر چھوڑدیا ہے کہ آیا ہم اس کے مطابق عمل کر کے کامیاب ہوتے ہیں یا اس کے خلاف عمل کرکے مستقبل میں ناکام ہوتے ہیں۔ صرف قرآن ہی ہدایت کی کتاب ہے مگر اس امّت نے اس سے ہدایت لینے کے بجائے صرف دعأ اور بقش وانے کے کام لے لیا تو اللہ نے بھی ہمارا ساتھ چھوڑ دیا ۔ سُوۡرَةُ الأنعَام آیت ۱۵۹ میں اللہ کا فرمان ہے کہ جو فرقوں میں بٹ گئے ان کا اسلام میں کوئ حصہ نہیں یعنی کہ وہ مسلمان ہی نہیں۔ مسلمانوں کا مسلک صرف صِرَاطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ہے۔

سُوۡرَةُ المَائدة آیات ۴۴، ۴۵، ۴۷ میں اللہ ارشاد فرماتا ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے نازل کیے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں، ظالم ہیں، فاسق ہیں ۔ چیونکہ یہ آیتیں قرآن کی ہیں اس لئے ایسا انسان بیک وقت تینوں یعنی کافر و ظلم و فاسق ہو جاتا ہے ۔ آج اس امّت کا اتنا برا حال ہو نے کی وجہ ہے کہ یہ پڑھتے تو قرآن ہیں لیکن عمل اپنی پسند کا کرتے ہیں جو کہ شرک ہے ۔

قرآن فہمی کو عام کیا جائے اور سنی سنائ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جائے ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے ذریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ قرآنی پیغامات کو دوسروں تک ضرور پہنچایں ۔ حسن قرت نہیں بالکہ حسن تدبر کو اور قرآنی عربی زبان کو فروغ دیں اور ثوابدارین حاصل کریں، شکریہ ۔

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com